سوال

(243)موسیقی کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے صحیفہ عکاظ عدد۶۱۰۶ مورخہ ۲۹ ربیع الثانی ۱۴۰۳ ہجری میں ایک خبر پڑھی جس کا ماحصل یہ ہے کہ ایک سعودی گویا تھا۔ جس نے گانا چھوڑ دیا تھا۔ ایک فضائی سفر میں جو قاہرہ اور پارس کے درمیان تھا۔ اس گویے کی ایک دیندار آدمی سے ملاقات ہوئی اور گانے اور اس کی مشروعیت سے متعلق باتیں ہونے لگیں اور جب وہ گویا طیارہ سے اترا تو اس دیندار آدمی نے اسے دلائل وبراہین سے گانے کی مشروعیت پر مطمئن کر دیا۔ وہ لوٹا اور چند گانے سنانے کھڑا ہو گیا۔ جنہیں بحث کا پہلا پھل قرار دیا جا سکتا ہے۔

کیا اسلام میں گانا مشروع ہے اور وہ بھی دلائل وبراہین کے ساتھ۔ خصوصاً موجودہ دور کے عیش وعشرت کے اوقات میں جبکہ موسیقی بھی ساتھ ہوتی ہے؟ (قاسم۔ م۔ جامعہ ملک سعود)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

گانا جمہور اہل علم کے نزدیک حرام ہے اور گانے کے ساتھ کوئی کھیل کا آلہ جیسے موسیقی، عود، رباب یا کوئی اور چیز ہو تو اس کی حرمت پر مسلمانوں کا اجماع ہے۔ اس کے دلائل یہ ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَمِنَ النّاسِ مَن يَشتَر‌ي لَهوَ الحَديثِ لِيُضِلَّ عَن سَبيلِ اللَّهِ ... لقمان 6

''اور لوگوں میں کوئی ایسا ہے جو بیہودہ باتیں خریدتا ہے تاکہ ان سے لوگوں کو اللہ کی راہ سے بہکا دے۔''

اس آیت کی تفسیر مفسرین کی اکثریت نے غنا سے کی ہے اور حضرت عبداللہ بن مسعود اس بات پر قسم اٹھاتے ہوئے کہتے تھے کہ:

((اِنَّ الغِنَا یُنْبِتُ النِّفَاقَ فِی الْقَلْبِ کَمَا یُنْبِتُ الْمَاءُ الْبَقْلَ))

''گانا دل میں اس طرح نفاق پیدا کرتا ہے جیسے پانی سبزہ اگاتا ہے۔''

اور صحیح حدیث میں رسول اللہ ﷺ سے مروی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

میری امت میں کچھ ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو زنا، ریشم، شراب اور آلات موسیقی کو حلال بنا لیں گے۔

اس حدیث کو بخاری نے اپنی صحیح میں تعلیقاً اور دوسرے محدثین نے صحیح اسناد کے ساتھ روایت کیا ہے اور معازف کے معنی گانا اور آلات موسیقی ہیں۔ اس سے معلوم ہو جاتا ہے کہ جس شخص نے غنا کی مشروعیت کا فتویٰ دیا ہے۔ (اگر یہ نقل صحیح ہے تو) اس نے بغیر علم کے اللہ تعالیٰ پر بات کہی اور باطل فتویٰ دیا۔ جس کے متعلق جلد ہی قیامت کے دن اس سے باز پرس ہوگی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ